السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا خلوت کے ساتھ ہی عدت واجب ہوجائے گی جبکہ ان دونوں یا ان میں سے ایک میں حسی یا شرعی مانع (رکاوٹ) موجود ہو؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اگر ہم بستری ہوجائے تو پھر عدت واجب ہوجائے گی خواہ مذکورہ مانع ہی کیوں نہ موجود ہو۔ کیوکہ اللہ تعالیٰ کے فرمان کا عموم یہی ہے :

وَالمُطَلَّقـٰتُ يَتَرَبَّصنَ بِأَنفُسِهِنَّ ثَلـٰثَةَ قُروءٍ... ۲۲۸ ... سورة البقرة

"اور طلاق یافتہ عورتیں اپنے آپ کو تین حیض تک روکے رکھیں۔"

تاہم اگر ہم بستری نہ ہوئی ہو تو پھر (محض خلوت کے ساتھ ہی) عدت واجب نہیں ہوگی جیسا کہ فرمان باری تعالیٰ ہے کہ :

يـٰأَيُّهَا الَّذينَ ءامَنوا إِذا نَكَحتُمُ المُؤمِنـٰتِ ثُمَّ طَلَّقتُموهُنَّ مِن قَبلِ أَن تَمَسّوهُنَّ فَما لَكُم عَلَيهِنَّ مِن عِدَّةٍ تَعتَدّونَها ۴۹ ... سورة الاحزاب

"اے ایمان والو! جب تم مومن عورتوں سے نکاح کرو پھر انہیں چھونے (یعنی مباشرت) سے پہلے ہی طلاق دے دو تو ان پر تمہارا کوئی حق عدت نہیں جسے تم شمار کرو۔" (شیخ عبدالرحمان سعدی)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ نکاح و طلاق

ص467

محدث فتویٰ